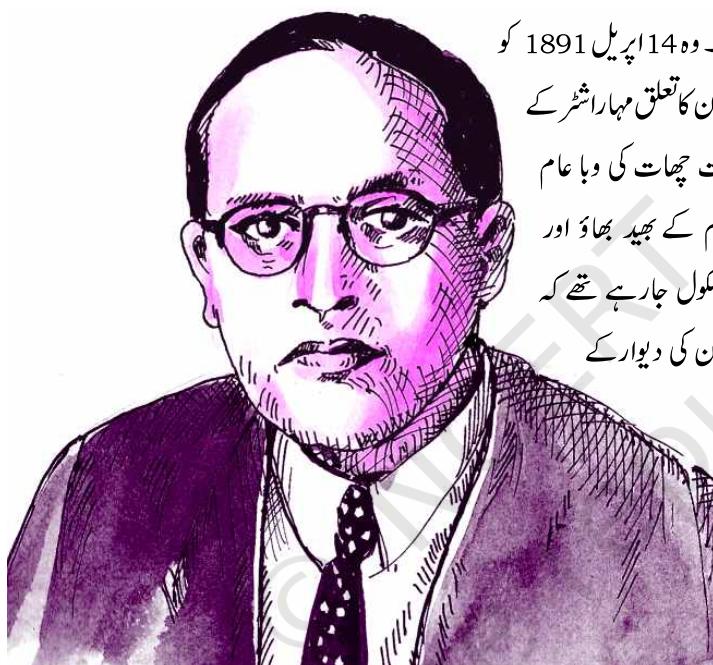


ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر



ڈاکٹر امبیڈکر کا اصل نام بھیم راؤ سکپال تھا۔ وہ 14 اپریل 1891 کو مدھیہ پردیش کے قصبے مہو میں پیدا ہوئے۔ ان کا تعلق مہاراشٹر کے مہار خاندان سے تھا۔ اس زمانے میں چھوٹ چھات کی وبا عام تھی۔ ڈاکٹر امبیڈکر کو بچپن ہی سے اس قسم کے بھیج بھاؤ اور نا انصافی کا سامنا کرنا پڑا۔ ایک دفعہ وہ اسکول جا رہے تھے کہ بہت زور کی بارش شروع ہو گئی۔ وہ ایک مکان کی دیوار کے سہارے کھڑے ہونا چاہتے تھے۔ مکان کی مالکہ نے انھیں ڈانٹا اور وہاں سے چلے جانے پر مجبور کر دیا۔ وہ نہیں چاہتی تھی کہ چھوٹی ذات کا کوئی فرد اس کے مکان کی دیوار کے پاس کھڑا رہے۔

ڈاکٹر امبیڈکر اپنے اسٹادوں کا بے حد احترام کرتے تھے۔ ستارا کے ایک اسکول میں امبیڈکر نامی ایک اسٹاد تھے جو ذات پات کی تفریق کو نہیں مانتے تھے۔ وہ سب کے ساتھ برابری کا سلوک کرتے تھے۔ وہ بھیم راؤ کو بہت چاہتے تھے۔ اسٹاد اور شاگرد کا یہ رشتہ ایسا مضبوط ہوا کہ آگے چل کر وہ بھیم راؤ سکپال سے بھیم راؤ امبیڈکر بن گئے۔ تعلیم حاصل کرنے کے لیے امبیڈکر کو کئی رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑا۔ مگر ان کے دل میں علم حاصل کرنے کا شوق اور محنت کا جذبہ تھا، اس لیے وہ آگے ہی بڑھتے گئے۔ آخر کار اعلیٰ تعلیم کے لیے انھیں انگلستان جانے کا موقع مل گیا۔ انگلستان سے واپسی کے بعد ڈاکٹر امبیڈکر نے ملک سے چھوٹ چھات اور ذات پات کی تفریق مٹانے کے لیے کوششیں شروع کر دیں۔ چھوٹ چھات کی اس لعنت نے ملک کو کافی نقصان پہنچایا۔ اس کی وجہ سے ملک کا ایک بڑا طبقہ غربت اور جہالت کا شکار رہا۔

امبیڈ کرنے اپنے جیسے کمزور انسانوں پر ہونے والے ظلم اور نا انصافیوں کے خلاف آواز اٹھائی۔ گاؤں گاؤں اور شہر شہر جا کر لوگوں کو بیدار کیا۔ ان کے دل سے خوف دور کیا اور ان میں خود اعتمادی پیدا کی۔

ڈاکٹر امبدیڈ کا خیال تھا کہ سماج میں باعزت زندگی گزارنے کے لیے تعلیم بے حد ضروری ہے۔ تعلیم بہت سی برائیوں کو ختم کر دیتی ہے۔ انہوں نے کمزور طبقوں کی تعلیم کے لیے کئی ادارے قائم کیے، اسکول اور کانٹھ کھولے۔ مردوں کے ساتھ عورتوں کی ترقی پر بھی توجہ دی۔ ان کے لیے سماج میں برابری کے حقوق کی وکالت کی۔

ڈاکٹر امبدیڈ نے ہمیشہ قومی اتحاد اور یگانگت پر زور دیا۔ ان کا اہم کارنامہ ہمارے ملک کا دستور ہے۔ جب ہمارا ملک آزاد ہوا تو اس کا دستور بنانے کی ذمے داری ڈاکٹر امبدیڈ کو سوپنی گئی۔ اسی لیے انھیں بھارت کے دستور کا معمدار کہا جاتا ہے۔ بھارت کا یہ عظیم رہنماء 6 دسمبر 1954 کو اس دنیا سے چل بسا۔

مشق

• معنی یاد کیجیے:

تفریق	:	فرق کرنا
خود اعتمادی	:	اپنے آپ پر بھروسہ
حق کی جمع	:	معمار
معمار	:	تغیر کرنے والا، بنانے والا
عظیم	:	بڑا
ذات	:	برادری، طبقہ
اعلیٰ	:	اونچا، بڑا، عمدہ
آخر کار	:	نتیجے کے طور پر

لعت	:	ناپسندیدہ چیز، برائی، خرابی
بیدار کرنا	:	جگانا
دستور	:	آئین، قانون

غور کیجیے:

ہر انسان برابر ہے۔ سماج میں بھی کو برابر کے حقوق حاصل ہیں۔ قانونی طور پر کسی کو کسی پر برتری حاصل نہیں ہے۔

سوچے اور بتائیے:

- 1 - ڈاکٹر امبیڈ کر کا پورا نام کیا تھا؟ ان کا تعلق کس خاندان سے تھا؟
- 2 - بھیم راؤ کے نام میں امبیڈ کر کیوں شامل ہوا؟
- 3 - چھوٹ چھات سے ملک کو کیا لفڑان پہنچا؟
- 4 - بھیم راؤ امبیڈ کر کا سب سے اہم کارنامہ کیا ہے؟

قواعد

بے جان چیزوں میں بھی مذکور اور مؤنث کا فرق پایا جاتا ہے۔ جیسے ” دروازہ کھلا ہے ”، ” کھڑکی کھلی ہے ”، ” دیوار اوپنجی ہے ”، ” مکان بڑا ہے ”۔ ان میں ” دروازہ ”، ” مکان ”، مذکور کے طور پر اور ” کھڑکی ”، ” دیوار ” مؤنث کے طور پر استعمال ہوئے ہیں۔

نیچے دیے ہوئے لفظوں میں مذکور اور مؤنث چھانٹ کر لکھیے:

مصبیت	راستہ	تعلیم	محنت	موقع	رکاوٹ	محنت	موقع
جهالت	ظلم	خوف	قوم	ظلم	خوف	قوم	جهالت

● خالی جگہوں کو مناسب لفظوں سے بھریے:

- 1 - امبدیڈ کا اصل نام تھا۔ (بھیم راؤ امبدیڈ کر، بھیم راؤ سکپیال)
- 2 - تعلیم حاصل کرنے کے لیے امبدیڈ کر کوئی کا سامنا کرنا پڑا۔ (رکاوٹوں، مجبوریوں)
- 3 - چھوٹ چھات کی نے ملک کو کافی نقصان پہنچایا۔ (لعنت، پھٹکار)
- 4 - سماج میں باعزت زندگی گزارنے کے لیے بے حد ضروری ہے۔ (تعلیم، ترقی)

● عملی کام:

☆ ڈاکٹر امبدیڈ کی زندگی کے حالات پر مختصر مضمون لکھیے۔